أصول الرشاد

لقمع مباني الفساد

تصنیف

رئیس المتکلمین علامہ مولانا نقی علی خان

رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

تقدیم و ترتیب جدید

حضرت مولانا حنیف خان رضوی دامت برکاتہم

تصحیح و اعتناء

مولانا محمد اسلم رضا

تصنیف

رئیس المتکلمین علامہ مولانا نقی علی خان

رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

تقدیم وترتیب جدید

حضرت مولانا حنیف خان رضوی دامت برکاتہم

تصحیح واعتناء

مولانا محمد اسلم رضا

پیشِ لفظ

الحمد للّٰہ ربّ العالمین والصّلاۃ والسّلام علی أشرف الأنبیاء والمرسَلین، وعلی آلہ وصحبہ أجمعین، وبعد:

۱۲۴۰ھ مطابق ۱۸۲۸ء سے پہلے ہندوستان کے مسلمان متفقہ طور پر عقائد ومعمولاتِ اہلِ سنّت پر کار بند تھے، اور البرکۃ مع أکابرکم کے نقطۂ نظر سے اَسلاف یعنی صحابۂ کرام وتابعینِ عظام وبزرگانِ دین کے افکار ونظریات کے پابند تھے۔

۱۲۴۰ھ میں ہندوستان کے ابنِ عبد الوہاب یعنی اسماعیل دہلوی نے جب ابنِ عبد الوہاب نجدی کی ''کتاب التوحید'' کا ترجمہ وخلاصہ بعنوان: ''تقویۃ الایمان'' اُس وقت ہندوستان پر قابض انگریز حکومت کے ایماء اور مدد سے شائع کیا تو پورے ملک میں فتنہ وفساد کی آگ پھیل گئی؛ کیونکہ اس کتاب میں تمام اُن کاموں کو شرک، بدعت اور حرام وناجائز کے الفاظ سے تعبیر کیا گیا ہے جن کا تعلق ادب، تعظیم، توقیر اور محبتِ انبیاء واولیاء سے ہو، اس کتاب کی اشاعت کے نتیجے میں غیر منقسم ہندوستان میں وہابی، نجدی، دیوبندی فرقے نے جنم لیا، اور اب تمام تر معمولاتِ اہلِ سنّت پر شرک شرک، بدعت بدعت اور حرام حرام کے فتوے لگائے جانے لگے۔

آگے چل کر اسی تسلسل میں اس نئے فرقے کے مولویوں کی مزید کتابیں شائع ہوئیں جیسے بشیر الدین قنوجی کی ''غایۃ الکلام'' اور ''کلمۃ الحق'' وغیرہما، لہٰذا علمائے اہلِ سنّت نے اِن کے ردّ وابطال میں اپنی کوششیں تیز کردیں اور تصانیف ومناظرہ کا سلسلہ شروع ہوگیا، اِنہیں علماء میں سے امامِ اہلِ سنّت کے جدِّ امجد حضرت مولانا رضا علی خان اور والدِ